کتاب نما

معینُ القاری شرح صحیح البخاری، مولانا معین الدین خٹکؒ، ترتیب وتخریج: مولانا محمد عارف۔
ناشر: شعبۂ نشر واشاعت، جامعہ عربیہ گوجرانوالہ۔ ضخامت: جلد اول: ص ۳۷۷، دوم: ص ۴۵۴۔
قیمت فی جلد: ۱۵۰ روپے۔

صحیح بخاری جس طرح کتبِ حدیث میں اَصحّ الکتب بعد کتاب اللّٰہ شمار ہوتی ہے، اسی طرح یہ بجا طور پر اَدق الکتب بعد کتاب اللہ بھی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری کی بے شمار شروح میں سے زیادہ مشہور اور ممتاز دو شروح ہوئیں۔ ایک حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانیؒ (م:۸۵۲ھ) کی فتح الباری اور دوسری علامہ بدرالدین محمود احمد العینیؒ (م:۸۵۵ھ) کی عمدۃ القاری ہے۔ حال ہی میں علامہ مولانا معین الدین خٹکؒ کی معین القاری شرح صحیح البخاری شائع ہوئی ہے۔ یہ مولانا خٹک مرحوم کی تقاریر کیسٹوں سے اتار کر ان کے شاگردِ رشید حضرت مولانا محمد عارف نائب شیخ الحدیث جامعہ عربیہ گوجرانوالہ کی زیرنگرانی اور ان کی کاوش سے مرتب کی گئی ہے۔

یہ صحیح بخاری کی مکمل شرح ہے۔ اس میں حدیث کا مکمل متن اور سلیس اُردو ترجمہ ہے، اور یہ ذکر بھی کہ صحیح بخاری میں ایک حدیث کتنی جگہ آئی ہے۔ صحیح بخاری کی مشکلات کا حل اور ترجمۃ الباب کے تحت ذکر کردہ احادیث سے ترجمۃ الباب کا ربط پوری تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ترجمۃ الباب کے مباحث ومضامین، مستنبط مسائل اور آیات واحادیث کی جامع اور مفصل تشریح، رُواۃ (حدیث) کے حالات، قدیم اور جدید فرق باطلہ اور ان کے فلسفوں اور نظریات پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ نئے اِزموں: سیکولرزم، سوشلزم، کمیونزم اور نئے فرقوں: قادیانیوں، منکرین حدیث اور ان کے مختلف گروہوں: پرویزیوں اور چکڑالویوں کا

عالمانہ مگر عام فہم تعارف وغیرہ۔

اردو اور عربی میں صحیح بخاری کی بہت سی شروح ملتی ہیں۔لیکن معین القاری، صحیح بخاری کی ایسی شرح ہے جسے عصرِ حاضر میں دستیاب جملہ شروح میں وہی مقام حاصل ہے جو قرآن پاک کی تفاسیر میں تفہیم القرآن کو حاصل ہے۔

معین القاری کا اندازِ بیان محض علمی اور تحقیقی ہے، مناظرانہ نہیں ہے۔فقہی اختلافات بیان کرتے ہوئے، اپنے زمانے کے مکاتب فکر میں سے کسی پر طعن و تشنیع نہیں کی گئی۔اس لیے تمام مدارس و مکاتب فکر کے علما و طلبہ اور عامۃ المسلمین بلاتردد اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

ابتدا میں حضرت مولانا معین الدین خٹکؒ اور ان کے استاذ حضرت مولانا فخرالدینؒ کے سوانح اور مقدمے کے ساتھ بدء الوحی کی احادیث کی تشریح دی گئی ہے۔مقدمے میں حدیث کی تعریفات اوّلیہ اور حجیتِ حدیث (از مولانا محمد عارف)، منکرین حدیث کے اعتراضات کا تجزیہ (از مولانا معین الدین خٹکؒ)، حدیث کا معیار، روایت و درایت، حدیث کی اصطلاحات، حدیث معنعن، حدیث منقطع، حدیث معضل، حدیث معلق، اصح الکتب کے بعد کتاب اللہ کی توضیح، مسالک اربعہ میں فرق اور صحاح ستہ کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔گویا اس شرح کی حیثیت انسائی کلوپیڈیا کی ہے۔یہ نہ صرف دینی اور اسلامی تحریک کے وابستگان، بلکہ جدید تعلیم یافتہ طبقے، بلکہ دینی مدارس کے اساتذہ، صحیح بخاری کے پڑھانے والے شیوخ اور پڑھنے والے طلبہ کے لیے بھی ایک قیمتی تحفہ اور زادِ راہ ثابت ہوگی۔(مولانا عبدالمالک)

First Things First [پہلی بات پہلے]، خالد بیگ۔ ملنے کا پتا: www.albalaghbookstore.com صفحات: ۴۲۰۔ قیمت: ۲۰ ڈالر، پاکستان کے لیے رعایتی قیمت: ۶ سو روپے۔

متلاشی ذہنوں اور مضطرب دلوں کے لیے خالد بیگ کے کالم، اب کتابی شکل میں پیش کر دیے گئے ہیں۔وہ یہ کالم First Thing First کے عنوان سے دسمبر ۱۹۹۵ء سے *Impact* لندن میں لکھ رہے ہیں۔اس کالم میں عصر حاضر سے متعلق اسلامی موضوعات کا ایک وسیع دائرہ

زیر بحث آتا ہے۔ بہت سے شائقین کے لیے اسپیکٹ کا یہ وہ کالم ہے جس کا وہ بے چینی سے انتظار کرتے اور رسالے میں سب سے پہلے اسے پڑھتے ہیں۔

آج اسلامی معاشرے اپنی شناخت اور سند کی تلاش میں ہیں اور مسلمان اپنی انفرادی زندگیوں میں گمبھیر مسائل کا سامنا کر رہے ہیں' یہ کالم اسی پس منظر میں لکھے گئے ہیں۔ خالد بیگ کی حقیقی مہارت ان کی اس صلاحیت میں ہے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے موجودہ حالات پر اسلام کے ابتدائی مآخذ سے رہنمائی اخذ کر کے مختصر تبصرے کرتے ہیں۔ فصاحت' بے ساختگی اور اختصار کے ساتھ وہ بڑی خوب صورتی سے مسائل کو اسلامی تناظر میں بیان کرتے ہیں۔ بیرونی اثرات کی پیدا کردہ الجھنوں کو صاف کرتے اور اپنے پڑھنے والوں کو بحیثیت مسلمان اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے بیدار اور متحرک کرتے ہیں۔

خالد بیگ کو درست بات جامعیت سے کہنے کا ملکہ حاصل ہے۔ دوسرے مصنف جو بات کئی درجن صفحات میں کہہ پاتے ہیں' وہ انھیں دو تین صفحات میں خوب صورتی سے کہہ دیتے ہیں۔ ان کا غیر جانب دارانہ انداز' ٹھیرا ہوا سنجیدہ لب و لہجہ' سوچ بچار کی بنیاد پر متوازن آرا اور بصیرت افروز تبصرے یقیناً اس کتاب کو قاری کے لیے ایک جذب کرنے والا اور مالا مال کرنے والا تجربہ بنا دیتے ہیں۔ ان کالموں کے چند عنوانات: قرآن' رسولؐ سے محبت' عبادات' اسلام ہی حل ہے' انتخاب آپ کو کرنا ہے' ذاتی اصلاح' عورت اور خاندان' تعلیم' اتحاد' بہاؤ کی مزاحمت' تاریخ' ایک نظر وغیرہ' کل ۸۱ کالم ہیں جن میں سے ۲۰ ذاتی اصلاح کے موضوع پر ہیں۔

مصنف کے بقول یہ کالم لکھنے میں انھوں نے مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا ابوالحسن علی ندویؒ، مولانا منظور نعمانیؒ، مفتی محمد شفیعؒ، مفتی تقی عثمانی اور بعض دوسرے علما کی تحریروں سے استفادہ کیا ہے۔ بعض کالم تو اردو سے براہ راست تلخیص کیے گئے ہیں۔

یہ کالم بہت مقبول ہوئے ہیں۔ اسپینی' ملائی' فرانسیسی' بوسنی اور اردو زبان میں ترجمے کیے گئے ہیں۔ انگلش میڈیم اسکولوں میں بھی انھیں مفید پایا گیا ہے۔ (مسلم سجاد)

حقائق اسلام، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی، ڈی-۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل اینکلیو، جامعہ نگر، نیودہلی-۱۱۰۰۲۵، بھارت۔ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت: ۵۰ روپے

جس لمحے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر چڑھ کر اسلام کی دعوت پیش کی، اسلام پر اعتراضات کا سلسلہ اسی وقت سے شروع ہوگیا۔ اعتراضات گوناگوں تھے حتیٰ کہ قرآن پاک اور رسولؐ اللہ کی ذات گرامی بھی اعتراضات کا ہدف بنی۔ حقائق اسلام میں مصنف نے ہر طرح کے اعتراضات کے مختصر شافی جواب دیے ہیں۔ مسلمانوں کے معاشرے میں رہنے والوں کو تو بہت کم ان اعتراضات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن غیرمسلم معاشروں کے مسلمانوں کو ان اعتراضات سے روزمرہ واسطہ پیش آتا ہے۔

کیا قرآن واقعی اللہ کا پیغام ہے؟ رسول کریمؐ کی ازواج کی تعداد، حضرت زینبؓ سے نکاح، حضرت عائشہؓ کی عمر، حج میں قربانی دولت کا ضیاع ہے، پردہ بے جا پابندی ہے اور بھارت کے خصوصی پس منظر میں گوشت خوری پر اعتراضات اور حیوانات کے حقوق جیسے موضوعات پر بحث کی گئی ہے۔ یقیناً یہ ایک مفید اور ضروری کتاب ہے۔ مصنف نے ابتدا ہی میں لکھ دیا ہے کہ اعتراضات کا سبب اسلام سے ناواقفیت، مسلمانوں کی بے عملی اور جھوٹا پروپیگنڈا ہے۔ تدارک کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان اسلام کا سچا نمونہ بنیں، غیرمسلموں سے ربط بڑھائیں اور اعتراضات کا جواب دیں۔ (م - س)

اصلاح کے سات رنگ، نگہت ہاشمی۔ ناشر: النور انٹرنیشنل، ۱۰۳-سعید کالونی نمبر ۱، کینال روڈ، فیصل آباد۔ صفحات: ۱۳۰۔ قیمت: درج نہیں۔

رمضان المبارک کے ۳۰ دنوں کے لیے یہ روزانہ کا ایک دستور العمل ہے۔ دراصل یہ نگہت ہاشمی کے لیکچر ہیں جو رمضان کی مختصر تربیتی کلاسوں میں دیے گئے۔ ان کی افادیت ومقبولیت اور فوائد وثمرات کے پیشِ نظر ان لیکچروں کی طلب بڑھی، اور فوٹو کاپیاں مہیا کرنا مشکل ہوگیا، تو اب انھیں مرتب کر کے شائع کر دیا گیا ہے۔ ہر روز کے لیے قرآن کی ایک آیت (یا قرآن کے بارے میں ایک مختصر حدیث)، ایک دعا، وضو، نماز میں خضوع وخشوع اور اخلاق وانفاق کے لیے ہدایت---

آخر میں ''آج کیا کریں'' کے تحت ۲'۳ کام کرنے کا عزم--- ہر عنوان کے تحت واضح نکات۔

رمضان میں ان ۱۳۰ اسباق کا اجتماعی مطالعہ' نیز گھروں میں بچوں کے ساتھ مل کر پڑھنا' ان ہدایات کی عملی صورتوں کا راستہ نکالنا' دعا یاد کرنا وغیرہ باعثِ افادیت ہوگا۔(رفیع الدین ہاشمی)

کالم نگر' اشرف بخاری۔ ناشر: دارالتذکیر' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۳۹۷۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مصنف طویل عرصے تک درس و تدریس سے وابستہ رہے ہیں اور انھوں نے بطور پرنسپل' ڈائرکٹر تعلیمات اور صدر نشین تعلیمی بورڈ ایبٹ آباد بھی خدمات انجام دی ہیں۔ تدریسی اور انتظامی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ بخاری صاحب نے قرطاس وقلم سے بھی اپنا رشتہ بڑی خوبی سے نبھایا ہے۔ یہ بظاہر تو اخباری کالم ہیں اور فرمایش پر یا اشاعتی تقاضوں کی تعمیل میں لکھے گئے' لیکن درحقیقت یہ غور وفکر کی دعوت سے لبریز سندیسے ہیں۔

مصنف نے تاریخ' دانش' حرکت پذیری اور عبرت آموزی کو پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا ہے۔ ان میں سیاسیاتِ وطن سے لے کر سیاسیاتِ عالم تک کے رنگ ہیں۔ بخاری صاحب نے تواریخ وادبیات کی پر پیچ وادیوں کی نشان دہی کی ہے۔ ان کے ہاں ہمیں حب الوطنی کی ایک متوازن لہر ملتی ہے۔

چند جملوں سے کتاب کے لہجے سے شناسائی حاصل کرنا آسان ہوسکتا ہے: ○ ''شاہ بھٹائی کے رسالے میں صرف ایک سطر سندھ کے بارے میں ہے کہ خداے مہربان! سندھ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے۔ پورے رسالے میں اہل سندھ کے درد کی عکاسی ضرور ہے' لیکن کوئی نعرہ بازی نہیں'' (ص ۳۲۶)۔ ○ ''قائداعظم ...... حسنِ کردار کا نقشِ جمیل تھا۔ راست گو' راست فکر' دیانت وامانت کی چلتی پھرتی تصویر' مالی معاملات میں امکانی حد تک محتاط' نظم وضبط کا پیکر' نہ بکنے والا نہ جھکنے والا' نہ دروغ باف نہ الزام تراش' نہ روباہ صفت نہ اقتدار پرست' نہ بڑھک باز' نہ اسیرِ نرگسیت'' (ص ۱۱۵)۔ ○ [قائداعظم] ''نے ثابت کر دیا کہ سیاست جھوٹ' منافقت اور فریب دہی کے بغیر بھی ہوسکتی ہے''۔ (ص ۱۱۷)۔ ○ ''فرزندانِ کشمیر جس کربلاے جدید سے آج گزر رہے ہیں' کون

اس کے پس منظر سے ناواقف ہے؟ دنیا کا ہر باضمیر معاشرہ چیخ اٹھا ہے......لیکن ہماری ادیب برادری......اپنے برج عاج میں بیٹھی کاغذی پھولوں سے دل بہلا رہی ہے......جس کا سارا زورِ تخیل آج بھی ان کافوری شمعوں کا اسیر ہے جو اپنے ہی دیس میں گل ہوگئی ہیں' (ص ۱۳۷، ۱۳۸) وغیرہ۔

اگر مناسب پیراگراف بناتے ہوئے، ہر مضمون کے آخر میں تاریخ اشاعت بھی درج کر دی جاتی تو مضمون کا پس منظر جاننا آسان ہو جاتا۔ بہرحال یہ چھوٹے چھوٹے مضامین عمدہ اسلوب میں اور دل کش انداز سے کسی اہم نکتے کی طرف توجہ دلاتے اور عمل پر ابھارتے ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

زمانہ اس کو بھلا نہ دے، محمود عالم، مرتب: محمد یوسف بیدری۔ تقسیم کار: اردو بک ریویو، میٹروپول بلڈنگ، دریا گنج، نئی دہلی-۱۱۰۰۰۲۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

دیباچہ نگار ڈاکٹر احمد یوسف نے کتاب کو خاکوں کا مجموعہ قرار دیا ہے۔ بلاشبہہ بعض شخصیات کا ذکر اس حسن و خوبی سے کیا گیا ہے (خصوصاً کتاب کے آخری حصے میں) انھیں خوب صورت خاکوں میں شمار کیا جاسکتا ہے، لیکن زیادہ تر ایک ایک، دو دو صفحاتی شخصی تعارف ہیں۔ بعض تو بالکل ہی مختصر بلکہ سرسری، نصف صفحہ یا اس سے بھی کم، (ایک صاحب کا ذکر فقط پانچ سطروں میں ہے۔ اس کتاب کو شخصیات کا تذکرہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔

ایک لحاظ سے یہ کتاب ''یادنگاری'' کا نمونہ ہے۔ مصنف نے جن بزرگوں، اساتذہ، دوستوں، عزیزوں یا ہم کاروں سے کسی مرحلے پر اکتساب و استفادہ کیا، ان سے متاثر ہوئے (یا کچھ زیادہ تاثر نہیں بھی لیا) تو بلا کسی ترتیب کے اور بیش تر صورتوں میں کسی تمہید کے بغیر، ان کے بارے میں جو بات ذہن میں آئی، لکھتے چلے گئے۔ تواریخ (ولادت یا وفات) وغیرہ سے یہ تذکرہ ''پاک'' ہے۔ کسی شخص کا ذکر اچانک شروع ہوتا ہے اور ختم بھی اچانک ہوتا ہے۔

مصنف نے مجموعی طور پر افراد و اشخاص کی خوبیوں اور نیکیوں کا ذکر کیا ہے۔ انداز و اسلوب بے تکلفانہ اور کہیں بے باکانہ ہے۔ یہ بے باکی بعض اوقات نشتر زنی کی حد تک جاپہنچتی ہے اور بعدازاں مصنف اپنی غلطی پر نادم ہوتے ہیں۔

ان خاکوں یا شخصی تذکروں سے سب سے اچھی، مفصل اور سچی تصویر خود مصنف کی اپنی بنتی ہے۔ کتاب پڑھتے ہوئے کہیں کہیں احساس ہوتا ہے کہ یہ محمود عالم صاحب کی اپنی یادداشتوں کا مجموعہ ہے۔ اگر کتاب کو خود مصنف ہی مرتب کرتے تو کیا حرج تھا؟ (ر - ہ)

سفر بلادِ غرب کے، محمد صغیر قمر۔ ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

سفرنامہ اب محض رودادِ سفر نہیں رہا، بلکہ سفرنگاروں نے جغرافیے کے ساتھ تاریخ اور مختلف معاشروں کے ماحول اور ان کی نفسیات کا ذکر شامل کر کے، سفرنامے کو ایک دل چسپ صنفِ ادب بنا دیا ہے۔ زیرنظر سفرنامہ اسی ذیل میں آتا ہے۔ صغیر قمر نے عمیق مشاہدات کو ایک بے ساختہ اسلوب میں پیش کر کے رودادِ سفر کو سفرنامے کا روپ دیا ہے۔

مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر روشناس کرانے کے لیے سردار اعجاز افضل خان، پروفیسر نذیر احمد شال اور صغیر قمر پر مشتمل ایک سہ رکنی وفد نے پانچ ملکوں کا دورہ کیا۔ اس دورے میں پاکستانیوں اور کشمیریوں سے خطاب کیا، ملاقاتیں کیں اور بعض مقامی دانش وروں اور بااثر افراد سے مل کر ان پر مسئلہ کشمیر کی اہمیت واضح کی۔ یوں یہ کتاب ایک بڑے مقصد کے لیے کیے گئے جرمنی، ناروے اور اسپین کے اسفار کی روداد پر مشتمل ہے۔ یہ مقصد ہی اُسے دیگر سفرناموں سے ممتاز کرتا ہے۔ (پیش لفظ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب اور سویڈن بھی گئے تھے۔ پھر ان کا ذکر کیوں نہیں کیا گیا؟ کم از کم سویڈن کا ذکر تو ناروے کے ساتھ ہی مناسب تھا)۔

صغیر قمر، زیرِ سیاحت ممالک کے ماحول و معاشرت کا تجزیہ کرتے ہوئے، ان ممالک کی تاریخ پر بھی نظر ڈالتے ہیں۔ اس لیے ہر منظر پورے پس منظر کے ساتھ مجسم ہوکر سامنے آجاتا ہے۔ اسپین کے احوال میں مصنف کے اپنے مشاہدات کم ہیں اور تاریخی احوال نگاری زیادہ۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

جریدہ ۲۷، مرتبہ: سید خالد جامعی۔ ناشر: شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی۔ صفحات: ۴۹۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

ہماری جامعات میں تحقیقی جریدوں کی روایت بہت مضبوط نہیں ہے۔ ماضی بعید میں

جامعہ کراچی کے شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ نے ایک رسالہ جریدہ کے نام سے جاری کیا تھا' ۱۷ سال کے بعد ڈاکٹر معین الدین عقیل کے دورِ نظامت میں دوبارہ جاری ہوا۔ اب خالد جامعی اسے مرتب کر رہے ہیں۔ زیرتبصرہ شمارہ ۲۷ ''چہ دلاوراست'' کے عنوان سے مشرق ومغرب میں سرقہ بازی کی تاریخ کے پُرلطف' دل چسپ اور انکشافات سے پُر بیانات پر مشتمل ہے۔ اس سے قبل اسی طرح کے ''قدیم لسانیات و کتبات نمبر''، ''ادبیات نمبر'' اور ''فلسفہ لغت نمبر'' شائع ہوئے ہیں۔ ایک خاص شمارہ واحد مسلمان اور پاکستانی ماہرِ آثار قدیمہ وتاریخ مولانا ابوالجلال ندوی کے تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔

زیرتبصرہ سرقہ نمبر اردو کے کسی عام قاری کی آنکھیں کھول دینے والا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ماہنامہ نیم روز نے اس سلسلے کا آغاز کیا کہ ہر ماہ کسی ایک سرقے کا انکشاف کرے۔ یہ تاریخی سلسلہ' علم وادب کے صنم خانے میں تکبیر بن کر گونجتا رہا۔ اس سلسلے میں لکھنے والوں میں دو نام نمایاں ہیں: سید حسن مثنیٰ ندوی اور سید ابوالخیر کشفی۔ تمام مضامین میں تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے سرقہ ثابت کیا گیا ہے۔ بہت سے اہم نام ہیں۔ ابوالکلام آزاد' عصمت چغتائی' مولوی عبدالحق اور ڈاکٹر میر ولی الدین۔ نیاز فتح پوری نے ہیولاک ایلس کی پوری کتاب ترجمہ کر کے بہ عنوان: ترغیبات جنسی اپنے نام سے شائع کر دی۔ نیاز فتح پوری کا' اُردو ادب میں بڑا نام ہے' مگر دوسروں کی چیزیں اپنے نام سے شائع کرنا انھیں خاصا مرغوب رہا۔ مرتب نے لکھا ہے کہ ۲۰ویں صدی کے سرقوں کی اقسام کو اس شمارے میں شامل نہیں کیا گیا' مثلاً دوسرے محققین کے مسودات چوری کر کے اپنے نام سے شائع کرالینا' دوسرے محققین کی عسرت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اونے پونے داموں پر مسودات خرید لینا' مختلف ناشرین اور اداروں کے پاس طباعت کے لیے آنے والے مسودوں کا مطالعہ کر کے اُسی موضوع پر اصل کتاب کی طباعت سے پہلے' ایک نئی کتاب شائع کرالینا' طلبا و طالبات کی تحقیق اپنے نام سے شائع کرالینا' اس کے علاوہ سرقے کے جدید ترین طریقے وغیرہ۔ جریدہ کے خصوصی نمبروں نے جامعہ کے اس شعبے کو پاکستان کی علمی دنیا میں اہم مقام دلوا دیا ہے۔ یہ شعبہ اپنی کارکردگی کے لحاظ سے دوسرے میدانوں میں بھی نمایاں ہے اور مفید خدمات انجام دے رہا ہے۔ محققین' اساتذہ اور اہل علم ۵۰ فی صد رعایت پر یہ شمارہ حاصل

کر سکتے ہیں۔(م - س)

سیارہ سالنامہ ۲۰۰۴ء، مدیر: حفیظ الرحمٰن احسن۔ پتا: ایوان ادب، چوک اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

''رنگ چمن کیا ہے؟'' کے عنوان سے جناب مدیر نے بڑی دردمندی اور دل سوزی کے ساتھ ہمارے علمی زوال اور تعلیمی پستی پر اظہار رنج و افسوس کیا ہے، اور اس کے ساتھ ہی نظام تعلیم کی بے مقصدیت اور ابتری کے مہلک اثرات اور نئی نسل کی بے راہ روی اور اخلاقی شکست و ریخت کی طرف متوجہ کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ: کیا یہ وقت نہیں کہ ہمارے ادبا اور شعرا اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے اپنی قوم کے نوجوانوں کو بے مقصدیت اور بے راہ روی بلکہ کج روی کی تاریکیوں سے نکالنے کا فریضہ سرانجام دیں؟ یہ سوال ایک طرح کی دعوتِ فکر ہے اور اقدام کے لیے ایک نہایت مثبت اور مناسب تجویز بھی۔

سیارہ کے اس سالنامے میں، جو کئی مہینوں کے طویل وقفوں کے بعد منظرعام پر آیا ہے، ایسی معیاری تخلیقات شامل ہیں جو اس ادبی مجلے کی پہچان ہیں۔ حمد و نعت، نظمیں، مقالات، رفتگان کا تذکرہ، غزلیں، خاکے، افسانے اور کتابوں پر تبصرے اور خصوصی مطالعے (مقالات سارے کے سارے شعرا پر ہیں)۔ رئیس احمد نعمانی کا ''سلام بہ حضور خیرالانامؐ''، اُمت کے حالات پر اچھا تبصرہ ہے۔ بعض تحریریں قندِ مکرر کے طور پر شامل کی گئی ہیں۔ مختصر یہ کہ یہ شمارہ ہمیں اپنے دور کے اچھے لکھنے والوں سے اور معاصر ادبی رجحانات سے روشناس کراتا ہے۔(ر- ہ)

تعارف کتب

☆ افاداتِ شاہ ولی اللہ دہلوی (حصہ اول)، سید وصی مظہر ندوی۔ ناشر: مکتبہ صدائے عام، حیدرآباد، سندھ۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [شاہ ولیؒ اللہ کے مختصر سوانح حیات اور حجۃ اللہ البالغہ کی روشنی میں اسلامی عقائد و تعلیمات کا بیان۔ عام فہم زبان۔ شاہ صاحب کے علمی و عملی کارناموں پر مولانا مودودیؒ کا جامع تبصرہ بھی شامل ہے۔]

☆ **میاں بیوی کے حقوق و فرائض**، مفتی حافظ محمد حسام الدین شریفی۔ ناشر: مرکزی انجمن سہروردیہ، ایف ۱۳۷، سنٹرل ایونیو روڈ، ایس آئی ٹی ای، کراچی ۷۵۷۳۰۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ندارد۔[اسلام کا تصورِ عقد، خطبۂ نکاح، مہر، ولیمہ، وغیرہ اور ازدواجی زندگی کی اونچ نیچ اور فریقین کے حقوق و فرائض کا قرآن و سنت کی روشنی میں مختصر مگر جامع بیان۔]

☆ **اسلامی طبی اخلاقیات**، مصنف کا نام درج نہیں۔ ناشر: پیا پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۴۰ روپے۔[طبی پیشے کے متعلقین (ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر معاون عملے) کے لیے قرآن و سنت کی روشنی میں ایک ضابطۂ اخلاق (خوش اخلاقی، بے لوثی، رازداری، سچی گواہی، غصے سے پرہیز، مریض کی اخلاقی تربیت، وقت کی پابندی، حرام ادویہ سے پرہیز وغیرہ)، اپنے موضوع پر ایک جامع، عمدہ اور بہت اچھی کتاب۔ تعجب ہے کہ مصنف کا نام ندارد۔]

☆ **شرح شمائل ترمذی**، دوم۔ مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامع ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ، صوبہ سرحد۔ صفحات: ۵۸۲۔ قیمت: درج نہیں۔[شمائل ترمذی کی تفصیلی درسی شرح پہلی جلد (تعارف: ترجمان القرآن، اپریل ۲۰۰۳ء) کے بعد اب جلد دوم آئی ہے۔ متنِ حدیث مع اسناد، اعراب کا اہتمام، تعلیقات، راویانِ حدیث کے مختصر تذکرے، دوسری کتبِ حدیث سے استفادہ، اسلوب سادہ۔]

☆ **امریکا کا زوال**، محمد صالح مغل۔ پتا: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۲۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔[مصنف کے خیال میں امریکا کے زوال کی ابتدا ہوچکی ہے، امریکا کے اقتصادی، فنی، جنگی نقصانات کی تفصیل، اُمت مسلمہ کو ملیا میٹ کرنے کا صہیونی منصوبہ۔ صلیبیوں کے اہداف اور مظالم وغیرہ۔]

☆ **انسان اور شیطان**، حافظ مبشر حسین لاہوری۔ ناشر: مبشر اکیڈمی لاہور۔ صفحات: ۲۴۷۔ قیمت: ۹۰ روپے۔[قرآن و سنت کی روشنی میں شیطان کی حقیقت، اس کے وجود کے جواز، انسان سے اس کے تعلق، ابلیس اور عام شیطان کے تعلق کی وضاحت اور شیطان کی گمراہیوں سے بچاؤ کی تدابیر۔]

☆ **یہود، انبیا کے قاتل اور انسانیت کے دشمن**، یوسف عبدالرحمٰن۔ مترجم: راشد حامدی۔ ناشر: المنار پبلشرز، ۵۲/۱۵ بلند اپارٹمنٹ، بٹلا ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵۔ صفحات: ۶۳۔ قیمت: درج نہیں۔[دنیا پر یہودیوں کے تسلط کے موضوع پر معلومات افزا کتابچہ۔ مصنف حکومتِ کویت کی ''عوامی کانفرنس برائے مزاحمتِ اسرائیل'' کے رکن ہیں۔ یہودی تاریخ اور اُمت مسلمہ کے خلاف ان کی ریشہ دوانیوں کا تذکرہ]۔